

## نماز یا جماعت کی فضیلت

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

”صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً“

(متفق علیہ، صحیح الجامع: ۲۸۲۰)

نماز یا جماعت کی فضیلت تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ بڑھ کر ہے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

”إِنَّ اللَّهَ لَيَعْجَبُ مِنَ الصَّلَاةِ فِي الْجَمِيعِ“

(احمد، حسن، صحیح الجامع: ۱۸۲۰)

اللہ تعالیٰ کو نمازوں میں سے جماعت سے پڑھی گئی نماز پسند ہے۔

## مسجد کی طرف جماعت سے نماز پڑھنے کے لئے جانے کی فضیلت

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

”إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

لَمْ يَرْفَعْ قَدَمَهُ الْيُمْنَى إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَسَنَةً

وَلَمْ يَضَعْ قَدَمَهُ الْيُسْرَى إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ سَيِّئَةً فَلْيَقْرَبْ أَحَدُكُمْ أَوْ لِيَعْدْ

فَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فِي جَمَاعَةٍ غُفِرَ لَهُ فَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّوْا بَعْضًا

وَبَقِيَ بَعْضٌ صَلَّيْ مَا أَدْرَكَ وَأَتَمَّ مَا بَقِيَ كَانَ كَذَلِكَ فَإِنْ أَتَى الْمَسْجِدَ

وَقَدْ صَلَّوْا فَأَتَمَّ الصَّلَاةَ كَانَ كَذَلِكَ“

جب تم میں سے کوئی وضو کرتا ہے اور اچھی طرح وضو کر کے نماز کے لئے نکلے تو وہ اپنے داہنے قدم کو نہیں اٹھاتا مگر اللہ عزوجل اس کیلئے ایک نیکی لکھتا ہے اور اپنے بائیں قدم کو نہیں رکھتا مگر اللہ عزوجل اس سے ایک برائی کو ختم کرتا ہے، پس اب تم میں سے جو چاہے قربت اختیار کرے یا دوری طلب کرے، پس (اس کے بعد) اگر مسجد میں آتا ہے اور جماعت سے نماز پڑھتا ہے تو اس کے لئے مغفرت کر دی جاتی ہے، اور اگر مسجد میں آتا ہے اس حال میں کہ بعض لوگوں نے نماز پڑھ لی ہو اور بعض لوگ باقی رہ گئے ہوں تو وہ جو پائے اسے پڑھ لے اور جو باقی رہ جائے اسے پورا کرے تو اس کو بھی وہی ثواب ہے، اور اگر مسجد آئے اور لوگوں نے نماز پڑھ لی ہو تو وہ نماز کو پورا کرے اس کے لئے

(ابوداؤد، صحیح الجامع: ۲۸۲۳)

بھی وہی ہے۔

## نماز یا جماعت واجب ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ“

(البقرہ: ۴۳)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

## عشاء اور فجر کی نماز یا جماعت پڑھنے کی فضیلت

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا

”لَيْسَ صَلَاةٌ أَثْقَلُ عَلَى الْمُنَافِقِينَ مِنَ الْفَجْرِ وَالْعِشَاءِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا

وَلَوْ حَبَوَ الْقَدْهُمْ مِمَّا أَنْ أَمَرَ الْمُؤَدَّنَ فَيَقِيمَ ثُمَّ أَمَرَ رَجُلًا يَوْمَ النَّاسِ

ثُمَّ آخَذَ شُعْلًا مِنْ نَارٍ فَأَحْرَقَ عَلَى مَنْ لَا يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ بَعْدُ“ ۝

منافقوں پر فجر اور عشاء سے بھاری نماز اور کوئی نماز نہیں اور اگر لوگ جان لیں کہ ان دونوں کا کیا اجر ہے تو وہ ان دونوں کی ادائیگی کے لئے آئیں گے اگرچہ سرین کے بل انہیں آنا پڑھے، اور میں نے توارادہ کیا کہ میں موزن کو اذان دینے کا حکم دوں پھر وہ اقامت کہے پس میں ایک شخص کو حکم دوں جو لوگوں کی امامت کرائے پھر میں آگ کا ایک ٹکڑا لوں اور میں جلادوں ان لوگوں کو جو نماز کے لئے اس کے (اذان سننے کے یا اس ڈانٹ کے سننے کے یا کسی عذر کے نہ ہونے کے) بعد نہ نکلے۔ (مشفق علیہ) (صحیح الجامع: ۱۳۳)

بلا عذر کے نماز یا جماعت کو چھوڑنا جائز نہیں

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

”مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَأْتِهِ فَلَا صَلَاةَ لَهُ إِلَّا مِنْ عُذْرٍ“

جس نے اذان سنا اور (جماعت میں) حاضر نہیں ہوا تو اس کی نماز قبول نہیں ہوگی مگر یہ کہ کوئی عذر ہو۔

(ابن ماجہ) (صحیح الجامع: ۶۳۰۰)

اگر لوگ برابر جماعت سے نماز نہ پڑھیں تو ان پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔

اگر کہیں دو یا زائد لوگ ہوں لیکن اس کے باوجود وہ نماز جماعت سے نہ پڑھیں تو وہاں شیطان فتنہ اور جھگڑا پیدا کرتا رہتا ہے۔  
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

”مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تَقَامُ فِيهِمُ الصَّلَاةُ إِلَّا قَدْ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ

فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذُّبُّ الْقَاصِيَةَ“

جس گاؤں یا دیہات میں تین لوگ ہوں اور اس میں نماز نہ قائم کی جائے تو ان پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے، لہذا تم جماعت کو لازم پکڑو، کیونکہ بھیڑ یا اسی بکری کو کھاتا ہے جو ریوڑ سے الگ ہوتی ہے۔

زائدہ کہتے ہیں کہ سائب رضی اللہ عنہ نے کہا

يَعْنِي بِالْجَمَاعَةِ الصَّلَاةُ فِي الْجَمَاعَةِ

”جماعت کو“ یعنی جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کو لازم پکڑو۔

(ابوداؤد) (حسن) (صحیح الجامع: ۵۷۰۱)